آرہ - Place
مطبع خلیل Pub
(۱۸۸۵)

ص قال انا وکافل الیتیم فی الجنۃ ھکذا

تقریر ابو محمد ابراہیم مہتمم مدرسہ احمدیہ آرہ جو

۸ شوال ۱۳۱۱ھ کو یتیم خانہ آرہ کے افتتاح کے روز عام مجمع میں ہوئی

یتٰمیٰ

حسب فرمائش قدردانان بحسن اہتمام

منشی محمد ظہور الحق صاحب بہاری مالک اسٹار آف انڈیا پریس آرہ

مطبع علمی واقع آرہ میں چھپی

آئین دار المقامہ (بورڈنگ) مدرسہ احمدیہ آرہ کا

داخلہ عموماً ۴ عہ فیس تعلیم ۸ مع بورڈنگ درجہ اول ۳ درجہ دوم ۲ درجہ سوم عہ
درجہ چہارم ۱ تعلیم مبتدیین جو جسقدر دے سکے اور محض غربت کی تعلیم مفت۔ فیس ہر ماہ کی پیشگی
آخر سال میں نام کٹوانے والونکو بھی رمضان کی تعطیل کا مشاہرہ پیشگی دینا ہوتا ہے۔ ہر ملت و مذہب
کے لڑکے ہر وقت داخل ہوتے ہیں طلبہ کو عربی پڑھنا لازم ہے مگر یہ ہوسکتا ہے کہ کوئی کسی خاص
فن یا کتاب کو نہ پڑھے لیکن نصاب معینہ کو ناقص طور پر پڑھنے والے عالم۔ فاضل مفتی کے لقب
پانے کے مستحق نہونگے سلسلہ نظامیہ کی پڑھائی و حفظ کلام اللہ شریف بھی پوری طرح جاری ہے
حتی الامکان غربا کی جاگیر ونکی بھی کوشش کیجاتی ہے۔ بارہ برس سے کم عمر لڑکونکو ناشتہ دونوں وقت
اور زیادہ عمر والونکو صرف صبح کو۔ اول و دوم درجہ والونکو داخلہ کیوقت ایک رسید ملیگی۔ بدون
واپسی اسکے لڑکے مدرسہ سے جا نہیں سکتے۔ الا باطمینان مہتمم۔ بارہ ۱۲ برس سے کم عمر والے لڑکے بورڈنگ کے
تیسرے اور چوتھے درجہ مین تنہا نہیں لئے جاسکتے جو لڑکا پندرہ ۱۵ ہوین تاریخ انگریزی کے قبل داخل ہوگا
اسکو بورڈنگ فیس پوری ماہ کی اور پندرہ ۱۵ ہوین کے بعد والیکو آدھے مہینے کی دینی ہوگی۔ اور مدرسہ کی
فیس بہرحال پوری دینی ہوگی۔ اگر کوئی لڑکا بورڈنگ سے الگ ہونا چاہیگا تو پندرہ روز سے زائد کا
خرچ کسی حال مین واپس نہوگا۔ اور پندرہ کے بعد جائیگا تو کچھہ واپس نہوگا۔ اور مدرسہ کی کسی درجہ کی
فیس کسی حال مین واپس نہوگی۔ بورڈنگ کے اول و دوسرے درجہ والونکے ساتھہ آٹھہ جوڑے
کپڑے مضبوط اور چار جوڑی جوتی داخل کرنا چاہئے تکیہ اور بچھاون لڑکون کے ذمہ ہے اور خرچہ داخل
کرنے سے مدرسہ بھی درست کرا دیگا۔ بیمار لڑکونکو پرہیزی کھانا دیا جائیگا اور یونانی و ڈاکٹری علاج
جیسا چاہینگے کیا جائیگا۔ اور خرچ علاج و فیس معالج اونسے وصول کیجائیگی۔ اور جو لڑکے چھہ ۶ روپیہ
سالانہ علاج کو مدمین تین قسط کرکے پیشگی داخل کرینگے انکے علاج مین اگر کسیقدر زائد بھی صرف ہوگا
تو مطالبہ نہ کیا جائیگا۔ اور نہ باقی واپس ہوگا۔ اگر کوئی لڑکا سرزنش و تنبیہ پر بھی اپنی
بدچلنی نہ چھوڑیگا تو بورڈنگ سے خارج کردیا جائیگا اور خرچ اوس مہینے کا واپس نہوگا۔
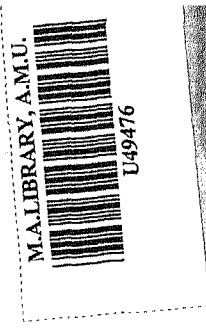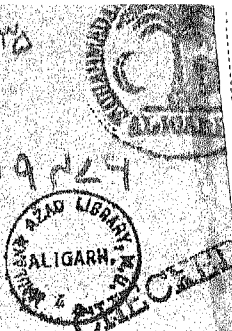
بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہٗ ونصلی علیٰ نبیہ الکریم

اما بعد۔ حضرات اسوقت آپ لوگ جو یہان جلوہ افروز ہوئے ہین عاجز نے
اس تکلیف دہی کی جرأت اپنے طرف سے نہین کی ہے بلکہ آپ ہی لوگون کے
بھیجے و برحق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی لاوارث بی پناہ یتیم امت مرحومہ کے
پاک روحونکی بلبلاہٹ نے اپنے مقناطیسی قوت سے آپ لوگونکو سمیٹ کر اکٹھا
اور اس عاجز کو اپنا وکیل بناکر آپلوگونکے روبرو کھڑا کر دیا ہے۔ اب جو کچھہ مین
عرض کرونگا وہ امت مرحومہ کے بلبلاتے کس مپرس بے پناہ بچونکی فریاد عرض
کرونگا اسلئے وہ دل کے کان سے سُننے کے قابل ہین۔

تمہید

جناب باری تعالیٰ ہملوگونکے بارےمین کُنتُم خَیرَ اُمَّۃٍ اُخرِجَت لِلنَّاسِ فرماتا ہے ہملوگونکا
اگلی ساری امتون سے بہتر ہونا بتارہا ہے کہ ضرور ہمارے رسول صلعم بھی سب
پیغمبرون سے بہتر ہین کیونکہ جس رتبہ کے رسول اسے رتبہ کی اوسکی امت بلکہ
امت کا شرف رسولؐ کے شرف کو زیادتی کیساتھہ بتاتا ہے۔ تو ہمکو دلیل کیساتھہ
یقین کرنا چاہیے کہ ہمارے رسولؐ مین منجملہ سب کمالات کے وہ کمال کون سا
حاصل تھا جس نے آپکو سارے نبیون تمامی پیغمبرون مین خیر الانبیا بنا دیا

آپ ہین سچ مچ کوئی ایسی بات قدر کی قابل تھی بھی یا یون ہین جیسا ہر مرید اپنے
پیر کو ہر قوم اپنے پیشوا کو سب سے اعلیٰ و افضل خیال کرتے ہین اسی اصول پہ
ہم بھی اپنے نبی کے کلمہ کی رٹ لگائے جاتے ہین دوسرونکو الزام دیتے ہین
اسمین تھوڑی دیر تک تامل کیجیے پھر اسکا آپلوگونکو جواب فرمانا ہوگا۔ غور کرنے سے
معلوم ہوتا ہے کہ ہملوگ اس شرف کے گرد تک نہین پہونچے اسیلئے ہمارا یہ شرف کا
دعویٰ فقط زبانی رہا کرتا ہے۔ اور ہمارے برتاؤ ہمارے دعوونکی بالکل تکذیب
کرتے رہتے ہین اور عملی طور پر بالکل اُسکا خلاف معلوم ہوتا ہے کیونکہ اگر ہم اپنے
رسول کو تمام جہان سے بہتر سمجھتے تو اونکی خو۔ بو۔ چال۔ چلن پر مرتے رہتے اونکی
بتلائی راہ سے کبھی نہ بھٹکتے۔ اور ہماری حالت یہ ہے کہ ہم روز بروز اسلامی
اخلاق اسلامی وضع اسلامی ارکان اسلامی لباس وغیرہ سب سے غافل ہی نہین بلکہ
متنفر ہوتے جاتے ہین اور اسلام کے مقابل کفر کی یعنی کافرونکے اخلاق۔ رسم
وضع۔ طور۔ اطوار سیکھتے جاتے ہین آہ ؎ بقول دشمن پیمان دوست بشکستی ؛
ببین که از که بریدی و با که پیوستی + کسقدر عبرت کا مقام ہے کہ ہنود جو خود اپنے
مذہب کو اعلیٰ درجہ کا مذہب نہین یقین کرتے ہین فقط آبائی مذہب ہونے
کے سبب سے اپنے مذہبی کامونکو کس مضبوطی کے ساتھ برتتے ہین اور
اون مین کیسی بے غیرتی کے پوجے مثلاً لنگ کا پوجا اونکی پاک دامن عورتین
کرتی ہین اور کسی کے ہنسنے کی اونکو پرواہ نہین رہتی۔ اور کیسی کیسی مصیبتین
جھیلتے اور گلنے کی اوٹھاتے ہین کتنا دان کرتے رہتے ہین گور چھنی مین کس کس
حیلے سے ہر ہر قسم سے چندہ ضرور لیتے ہین۔ بھائیو ذرا مہربانی فرما کر ہمسے
آپ لوگ یہ بتائین کہ آپ لوگون نے اپنے دین کی پابندی کے سبب سے
کون کون بیغیرتیان اختیار کی ہین کتنی مصیبتین جھیلین کتنا مال لوٹایا۔ ہان
ہمارے اگلون نے بیشک اس شرف کو شرف سمجھا جو دل سے ایمان سے
جان سے مال سے عزت سے آبرو سے ثابت کر دکھایا اب ہم ہر دعوی کے

تھوڑی تھوڑی دلیلین سننے سمجھ مین آجائین تو امید کیجا سکتی ہے کہ آپ بھی آپ ہے
اگلون کیطرح بہت نہین تو تھوڑا ہی سہی کچھ کر دکھا ئینگے ترقی غیر ممکن ہے
نہوگی جب تلک غیرت نہ ۔ سنو احوال اگلون کے سبق لو اور کرو غیرت
اللہ تعالی فرماتا ہے وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ ای رسول ہمنے تمکو تمام
جہان کے لئے نرا لا رحمت و مہربانی بھیجا ہے - آپ جانتے ہین کہ تمام جہان
مین تو سارے نبی و پیغمبر و تمامی فرشتے اور جنات اور انسان سبہ داخل ہین
اس آیہ شریفہ نے دو باتین ہدایت کین ایک تو یہ کہ ہمارے پیغمبر محمد رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر ہر نبی اور پیغمبر و فرشتہ اور جنات اور انسان
سب کے لئے رحمت ہین ہر متنفس کو آپکی مہربانیونکے برکات اور آپکے
ذات سے فائدہ ہے دوسرے یہ بھی معلوم ہو گیا کہ آپکی ذات ستودہ
صفات سے تمام مخلوق کو فائدہ پہنچا اور آپکا تمام عالم کے لئے محسن ہونا
یہ آپکے شرف کا باعث ہے کیونکہ مخلوقات الہیہ مین سب سے بڑھ کر
عالی رتبہ کسکا ہے ؟ نبیونکا کس کمال پر ؟ قوم پر بکمال دلسوزی کے ساتھ فدا
ہو جانے پر اور قوم کے فائدہ پہچانے کے دھن مین تن من دھن سے تصدق
ہو جانے پر چونکہ یہ کمال ہمارے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو سب سے اعلی
درجہ کا حاصل تھا اسلئے کہ آپکی شان مین وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا كَآفَّةً لِّلنَّاسِ
واقع ہے اور قرآن شریف مین آپ مامور کئے گئے کہ سب لوگون سے آپ
فرما دین کہ اِنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَیْكُمْ جَمِیْعًا یعنے مین تم سب کیطرف خدا کا بھیجا ہوا
ہون پھر ادیان باطلہ اور مختلف خیالات کے لوگون سے آپکو مقابلہ رہا
پھر آپکو تکلیفین بھی سارے اگلے نبیون سے زیادہ جھیلنی پڑین کیونکہ پہلے
نبیون مین کوئی رسول تمام جہان کے لئے نبی یا رسول نہین بھیجا گیا
پھر جیسا کام ویسا دام اسلئے آپ سب نبیون سے اعلی رتبہ ہوئے اور
قوم پر سے جان نثاری کے کمال نے آپکا رتبہ اتنا بلند کر دیا کہ رب العالمین

حبیب ہونیکا لقب آپکو مرحمت ہوا آپکا قوم پرسے جان نثاری کا یہ حال تھا کہ جناب باری خود فرماتا ہی فَلَعَلَّکَ بَاخِعٌ نَّفْسَکَ عَلٰۤی اٰثَارِهِمْ اِنْ لَّمْ یُؤْمِنُوْا بِهٰذَا الْحَدِیْثِ اَسَفًا یعنے اے محمد! اگر لوگ اچھی بات نہ مانینگے تو شاید تمہارے غم سے اونکے پیچھے اپنی جان گھونٹ ڈالیگا اور فرمایا لَقَدْ جَآءَکُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِکُمْ عَزِیْزٌ عَلَیْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِیْصٌ عَلَیْکُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ تمہارے پاس تمہیں مین کا رسول آیا ہے اوسکو تمہارا کسی تکلیف مین پڑنا نہایت ہی ناگوار ہے اور مومنونکا نہایت دلسوز مہربان ہے ہر حاجتمند و مظلوم و بے کس و محتاج خصوصاً یتیمون پر آپکی رحمت و شفقت کا یہ عالم تھا کہ آپ انکی سعی کے لئے کافرون کے یہان بھی خانہ بخانہ جاکر غایت دلسوزی سے سعی فرماتے معاذ اللہ ابوجہل گالی تک دیدیتا اور آپ اُسپر بھی دوسرونکی سعی سے دریغ نفرماتے۔ یہانتک کہ کافرون نے آپکو نہایت ہی تنگ کیا اور آخرکار حضرت کو دیس چھوڑنا پڑا جسوقت آپ مکہ معظمہ سے بادل حزین رخصت ہوئے ہین اسوقت نہایت حسرت سے فرمانے لگے کہ اے کعبہ مین تیری جدائی سے نہایت محزون ہون کیا کرون کہ خدا کے دشمن رہنے نہین دیتے صحابہ کرام نے البتہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اس حدیث پر یقین کرلیا تھا کہ واقع مین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے۔ اَلْخَلْقُ کُلُّهُمْ عِیَالُ اللّٰهِ فَاَحَبُّ الْخَلْقِ اِلَی اللّٰهِ مَنْ اَحْسَنَ اِلٰی عِیَالِهٖ یعنے ساری مخلوقات خدا کے عیال (بکیت) ہین خدا کا بڑا پیارا وہی ہے جو اوسکے عیال کے ساتھ اچھا سلوک کرے بات بھی یہی ہے کہ جسکو کسی سے تعلق ہوگا وہ اوسکے وابستگان کو بھی بقدر تعلق ماننے پر مجبور ہوگا اور اوسپر مہربانی و شفقت و عظمت جبلّی طور پر لازم ہوجائیگی ایک نقل بڑی عبرت کی یاد آگئی ہے حافظ سید احمد رضا خان صاحب جسٹس نظام حیدرآباد دکن نے مجھسے فرمایا کہ جب مین گیا مین وکیل تھا ایکدن کا عجیب واقعہ یہ ہوا کہ میری گاڑی جیسے ہی کچہری کی (؟) پہنچی ایک ہندو دوڑا ہوا پریشان آیا میرے قدم اوس نے چومے اور مجھے بڑی گرمجوشی

کے ساتھ لپٹ گیا مین نے کہا فلان صاحب آج یہ کیا ہے کہ آپ ایسے گرم جوشی
سے ملنے لگے کہنے لگے حافظ صاحب رات مین ایک تاریخ دیکھہ رہا تھا اوس مین آپکے
محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا حال یہ لکھا ہوا دیکھا کہ جب آپ نے مکہ یا
مدینہ فتح کیا اور یہود اور نصارے کو شہر خالی کر دینے کا حکم دیا اور لوگ بہاگنے
لگے تو ایک بوڑھی یہودن اپنا اسباب بر سر راہ لئے ہوئے سخت پریشانی کے
حالت مین کھڑی ہوئی تھی اتفاقاً رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ادہر گذر ہو گیا
اوس بے پناہ بوڑھی عورت کو پریشان دیکھہ کر اوسکا حال پوچھا اوسنے جھلا کر
کہا کیا پوچھتے ہو محمد کا حکم ہو گیا ہے کہ یہود نصارے جلد شہر خالی کر دین اب جس
مین اپنا اسباب ڈھونے کو کہتی ہون وہ کہتا ہے تو یہودن ہے تیرا اسباب
مین نہین ڈھوتا مین سخت کشاکشی مین ہون کہ کیا کرون کیا تدبیر کرون آپ نے
فرمایا ہان تم اس مصیبت مین ہو اچھا چلو تمہارا اسباب جہان کہو مین پہنچا
دیتا ہون یہ کہا اور یہودیہ کا اسباب اپنے سر لے لیا محمد صاحب صلی اللہ
علیہ وسلم کا ایسے پورے غلبہ کے بادشاہت کیوقت مین ایسا اخلاق اور ایسا
انکسار ورحم دلی دیکھہ کر میرا دل ایسا بے اختیار ہوا کہ مجھکو وہ پاک ذات ملتے
تو مین اونکے قدم چومتا اور اوسکو کلیجے سے سٹاتا اسی دھن مین دفعتاً یہ خیال
گذرا کہ سید لوگ تو اوسی سچے رسول کی اولاد ہین خیر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نہین ہین تو اونکے آل اولاد سید لوگ تو موجود ہین اونھین کا قدم چومنا چاہئے
بس آپ یاد آئے خدا نے آپکی دیدار نصیب کی تو بے اختیار اسوجہہ سے مجھسے
یہ حرکت ہو پڑی الحق کہ محبت کے جذبات ایسے ہی قوی ہین ؏ مرا عہدیست
با جان کہ تا جان در بدن دارم ۔ ہوا خواہان کوئیش را بہ از جان دوست تر دارم
آہ کون نہین جانتا کہ محبوب کے گلی کا کتا بھی پیارا ہوا کرتا ہے چہ جائیکہ محبوب کے
عیال مجھے اس بات پر حیرت ہے کہ بیچارہ وہ ہندو جبکا ہمارے رسول کی
محبت کے جوش مین آپلوگون نے ابھی یہ حال سُنا ادسے ہم آپ ہندو اور

کافرہی سمجھے جاتے ہین اور وہ غریب خود بھی اپنے کو کافرہی خیال کرتا ہے اور ہملوگ جنھون نے آپؐ کے آثار محبت کے بدلے صدہا آثار بغض اپنے مین موجود کررکھے ہین یہانتک کہ حضرت کے پیاری امت جس پر آپ عمر بھر کیسی دلدادہ رہے اسکی تکفیر اس سے بغض عداوت اوسکے مظلوم بے پناہ لاوارث یتیم کے حال زار سے غفلت ہی نہین بلکہ اعتراض رکھتے ہین رسولؐ سے ایسی بیگانیت پر سچے مسلمان ہی ہین حالانکہ حضرت کے محبت ہم پر اپنے باپ اور بیٹے تمام جہان سے زیادہ فرض ہے جیساکہ آپنے خود فرمایا لَا یُؤمِنُ اَحَدُکُم حَتّٰی اَکُونَ اَحَبَّ اِلَیہِ مِن وَّالِدِہٖ وَوَلَدِہٖ وَالنَّاسِ اَجمَعِینَ کوئی تم مین سے مومن نہوگا یہانتک کہ مین اوسکے نزدیک اوسکے باپ اور بیٹے اور تمام لوگون سے زیادہ تر پیارا نہوجاؤن - یہ کیسی مسلمانی اور کیسا اسلام ہے مین اس شعر کو ؎

نہ ہندوم نہ مسلمان نہ کافرم نہ یہود ٭ بجیرتم کہ سرانجام من چہ خواہد بود ٭

مدتون ایک بے معنی شعر سمجھا تھا مگر غور کرنے سے اپنا حال بعینہ اسی شعر کا مصداق معلوم ہونے لگا - جن یتیمون پر پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم فدا تھے آج وہ کرورون اسلام کے دم بھرنیوالونکی جیتے جی یون بلکتے پھرتے ہین اور کوئی اونکا پرسان حال نہین حضرات ابھی آپلوگونکو یہ سبق دیا جارہا ہے تھوڑی دیر مین امتحان درپیش ہوا چاہتا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جوش محبت مین آپکی امت کی یتیم بچون کی اعانت مین کون جوشیلے مسلمان کہانتک اپنی گرمجوشی مین اول نمبر پاس ہوتے ہین ؎ یون امتحان بغیر تو یہ آپکا غلام ٭ قایل نہین جناب کسی شیخ وشاب کا ٭ رگون مین دوڑتے پھرنے کے ہم نہین قایل ٭ جو آنکھون ہی سے نہ ٹپکا تو پھر لہو کیا ہے ٭ ہاے ہماری تو یہ حالت ہے کہ ہم اپنے رسول کے کلمہ گو پر سے تصدق ہونیکے بدلے ذری ذری بات پر تکفیر کرنیکو ہر وقت تلے رہتے ہین خود تو کیسے کیسے گناہون مین ڈوبے رہتے ہین - جھوٹ - غیبت - بغض - عداوت - حسد - مردم آزاری - خودغرضی -

طمع ۔ حرص ۔ رعونت ۔ ریا وغیرہ وغیرہ سے تو کاسہ دل لبریز ہو رہا ہے ۔
اور دوسرے غریب کے ذرے ذرے مکروہات یا خلاف اولے پر مہاجرت
مفارقت بلکہ اس فعل پر جو کرنیوالا تو اپنے پیارے نبی کی سنت یقین کرکے
برتتا ہے مگر آپ خواہ مخواہ منکر بلکہ دشمن رسول بنانے کو طیار داوہ
گوڑ کہائین اور گلگر سے پرہیز ۔ اللہ کے عیال رسول کے امت کے ساتھ
ہملوگونکا اچہا سلوک یہی باقی رہگیا ہے حالانکہ مہربانی شفقت و دردمندی
و غمخواری اللہ کو اس درجہ پسند ہے کہ اپنے ادنے درجہ کے مخلوق سے
ذری غفلت مین بڑے رتبہ والونکی ایسی خبر لی ہے جو بہت ہی کچھ عبرت حاصل
کرنے کے قابل ہے ۔ یونس علیہ السلام ایک پیغمبر برحق تھے آپکے قوم نے
آپکو نہ مانا آپ نے اللہ تعالیٰ کے حکم سے انکو اللہ کے عذاب سے ڈرایا
اور سمجہایا کہ بس اب خدا کا عذاب آہی چاہتا ہے اور اوسکے پہلے یہ یہ
نشانیان ہونگین قوم نے یونس علیہ السلام کے پیغمبری کو مانا تو تھا ہی
نہین اسکو بھی لغو سمجہا جب عذاب اوترنیکا زمانہ قریب پہنچا یونس علیہ السلام
عذاب الٰہی کے ڈر سے بہاگ نکلے کیونکہ جب عذاب الٰہی نازل ہوگا وقت تو
نیک و بد سب مبتلا ہو جاینگے المختصر جب عذاب الٰہی کی نشانیان شروع
ہوگئین تو یونس علیہ السلام کے پیغمبر ہونیکا اونکی قوم کو یقین ہوا اور لگے
اونکو ڈہونڈنے کہ توبہ کرین اور اونپر ایمان لادین مگر اونکا پتا کہان یونس
علیہ السلام کا قوم سے اسقدر غفلت کرنا اور اپنی جان بچانے کے لئے
اونکو چہوڑ دینا یہ بات خدا کو ایسی ناپسند ہوئی کہ ملاحون سے اونکو دریا
مین ڈوبوا دیا مچھلی کے پیٹ مین ایک مدت تک قید رکہا تمام گوشت
پوست گل گئے ادہر یونس علیہ السلام کا یہ حال کہ توبہ استغفار
کرتے کرتے پریشان مگر اب کون سنتا ہے فغان درویش ۔ قہر درویش
بجان درویش ۔ آخر یونس علیہ السلام نے لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّی

كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ کی رٹ لگائے رہے بس خدا کی رحمت کو جوش آگیا پھر تو حکم ہوا کہ اب تیری دعا قبول کیجاتی ہے۔ اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اگر وہ اسقدر میری پاکی بیان کرنیکی رٹ نہ لگا دیتا تو وہ قیامت تک مچھلی کے پیٹ مین مقید رہتا۔ یونس ۱۲۲ یہ قصہ قرآن شریف مین جابجا مذکور ہے۔ خود اپنے ہی پیغمبر صاحب صلی اللہ علیہ وسلم کے رتبہ کو خیال کیجیے ؎ کہ خدا سے کم۔ زیادہ سب سے کہیے ‌‌٭ یہی کلمہ ہے شایان محمدؐ رتبہ اتنا عالی مگر ایک دن ایک نابینا طالب العلم عبداللہ ابن ام مکتوم کچھ سبق لینے آئے اوسوقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور مین بڑے بڑے کفار کا مجمع تھا رسول اللہؐ نے انکو اپنا ایک طالب العلم سمجھا اور کافرونکی ہدایت کو مقدم سمجھکر اونکے طرف التفات نفرمایا بس اللہ تعالیٰ کو ایک نابینا غریب کے طرف سے فقط دم بھر کی بے التفاتی (اگرچہ کسی معقول وجہ سے تھی) ناپسند ہو گئی اور یہ آیتین اوترین عَبَسَ وَتَوَلّٰىٓ اَنْ جَآءَهُ الْاَعْمٰى ۝ وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّهٗ يَزَّكّٰىٓ ۝ اَوْ يَذَّكَّرُ فَتَنْفَعَهُ الذِّكْرٰى ۝ اَمَّا مَنِ اسْتَغْنٰى ۝ فَاَنْتَ لَهٗ تَصَدّٰى ۝ وَمَا عَلَيْكَ اَلَّا يَزَّكّٰى ۝ وَاَمَّا مَنْ جَآءَكَ يَسْعٰى ۝ وَهُوَ يَخْشٰى ۝ فَاَنْتَ عَنْهُ تَلَهّٰى ۝ كَلَّآ اِنَّهَا تَذْكِرَةٌ ۝ فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ۝ تیوری چڑہائی اور منہہ پھیر لیا اس سبب سے کہ اوسکے پاس ایک اندھا آدمی آیا اللہ اکبر یہ آیتہ کتنے غصہ سے بھری ہوئی آیتہ ہے کہ اوتری تو خود محمد رسول اللہؐ پر مگر مارے غصہ کے آپکے طرف خطاب نہین کیا جاتا بلکہ گویا نظر پھیر کر حاضر کو غائب بنا کر فرمایا جاتا ہے جب خدا نے اتنی بات فرما لی تو اب مخاطب ہو کر ارشاد ہوتا ہے وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّهٗ يَزَّكّٰىٓ تجھکو کیا خبر ہے شاید اوس نابینا کو زیادہ پاکی حاصل ہوتی یعنے زیادہ فائدہ مند ہوتا یا وہ نصیحت قبول کرتا اور اوسکو نصیحت فائدہ مند ہوتی اور تیری یہ حالت ہے کہ جسکو اپنے اصلاح سے بے پروائی ہے تو اوسکی ہدایت کا

در پے ہے حالانکہ اگر وہ ہدایت اختیار نکرے تو اسکا الزام تجھ پر کچھہ بھی نہین ہے
اور وہ (غریب نابینا) جو جوش شوق مین دوڑتا ہوا پہنچا اور وہ ڈرتا بھی ہے تو
تو نے اوس سے غفلت کی ہے۔ ان آیتونکے نزول تک تو خدا کے ناراضمندی
کے ڈر سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا عجیب مخوف حال رہا جب یہ آیت
پڑھی گئی کہ کَلَّآ اِنَّہَا تَذۡکِرَۃٌ فَمَنۡ شَآءَ ذَکَرَہٗ ہوشیار رہ یہ نصیحت کی باتین
ہین جو چاہے نصیحت قبول کرے تب آپکو تسکین ہوئی پھر تو آپ اس نابینا
غریب طالب العلم کی بڑی قدر کرنے لگے اور فرمایا کرتے عَاتَبَنِیۡ رَبِّیۡ بِھٰذَا
مجھپر میرے رب نے اسی شخص کے سبب عتاب فرمایا۔ مسلمانو سوچو
غور کرو جب کہ ایک ایسے شخص کے طرف سے دینی ہی مصلحت کے وجہ
ذرا بے التفاتی کرنے مین تمام جہان کے سرتاج نبیونکے سردار محمد رسول اللہ
صلعم کے ساتھہ اللہ تعالیٰ نے یہ عتاب فرمایا تو ہملوگ جو عام طور پر اللہ کے ہر قسم کے
بندون سے خصوصاً طالب العلمون اور یتیمون مسکینون اور غریبون سے
دم بھر کے لئے بے التفاتی ہی نہین کرتے بلکہ ہمیشہ کے لئے اونکی اہانت
کرتے ہین اونکی ضرورتون سے بے پرواہ رہتے ہین بلکہ بعض لوگ تو اونکی
مدد کے بدلے دوسرونکو بھی انکی مدد سے روکتے ہین ایسے لوگ خداوند عالم کے
سامنے اپنی صفائی کیا پیش کرینگے اور اونکے پاس اپنے اچھے ہونیکا کیا ثبوت
ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مومنو پر خصوصاً طالب العلمون پر
قربان تھے اور جناب باری خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتا ہے
وَاخۡفِضۡ جَنَاحَکَ لِلۡمُؤۡمِنِیۡنَ اے ہمارے رسول تو عام مومنون کے لئے
جھکا رہ اور ہماری یہ حالت ہے کہ شہر مین مدرسہ موجود و وعظ کے
جلسے ہمیشہ قائم مگر ہمین کچھہ فکر نہین کہ یہ طالب العلم خدا کے مہمان کہان
کھاتے ہین اور کیسی اونپر گذرتی ہے کچھہ ہمپر بھی اونکا حق ہے علم برکت
طلب کیا جاتا ہے اسباب برکت مانگا جاتا ہے جسکے دینے مین [illegible]

کچھ بھی ہرج نہین ہے ہفتہ مین ایک روز یا ایک ایک وقت ہی سہی کھانی دینے کی رغبت دلائی جاتی ہے مگر ہمکو دنیا کے نشہ نے کچھہ ایسا چور کر رکھا ہے جیسے ہم کسی کے تابعدار ہی نہین ہمکو مرنا ہی نہین ہمکو حساب کتاب دینا ہی نہین بھائیو آج تو خواب خرگوش مین پڑے ہو مگر یاد رہے کہ کہ یہ دن یہ کس بل نکل جائینگے ؛ مرین گے تو سانچے مین ڈھل جائینگے ؛ یہ کیسی غفلت اور نادانی ہے کہ ہم اسقدر مست گئے اور اب تک یہ نہ سمجھے کہ آخر کیون ایسی آفتین ہم پر نازل ہین کہ ہمارے اگلے جس سرزمین پر اپنا پورا قبضہ رکھتے تھے وہان کے بادشاہ تھے آج ہم اوسے زمین پر کسی کے غلام بنکر قید ہین یا جو مقام ہمارے بزرگونکا عشرت کدہ تھا وہی جگہہ ہماری شامت اعمال سے ہمارا غمکدہ ۔ ہے جہان ہمارے بزرگان شاہانہ عزت کے ساتھہ حکمران رہے وہان ہم غلامی کے ذلت کیساتھہ ادنےٰ ترین محکوم بنے رہنے مین مست ہین آخر یہ سب آفتین ہمپر کیون نازل ہین ؟ اسوجہ سے کہ ہمنے اَلرَّاحِمُوْنَ یَرْحَمُهُمُ الرَّحْمٰنُ اِرْحَمُوْا مَنْ فِی الْاَرْضِ یَرْحَمْكُمْ مَنْ فِی السَّمَاءِ جو رحم کرنیوالے ہین خدا اونہین پر رحم کرتا ہے تم اونپر رحم کرو جو زمین پر ہین وہ تم پر رحم کریگا جو آسمان مین ہے کے حکم کی تعمیل چھوڑ دے پھر خدا کا وعدہ مَنْ لَا یَرْحَمْ لَا یُرْحَمُ جو مہربانی نکریگا اوسپر مہربانی نہین کیجائیگی صادق آگیا ہم دوسرے کی عزت نہین چاہتے خدا نے ہمسے بھی عزت چھین لی ہم دوسرونکی ذلت پسند کرتے ہین خدا نے خود ہمکو ذلیل کر دیا ہمنے دوسرونپر مہربانی کرنا ترس کھانا چھوڑ دیا خدا کی مہربانی ہمسے دور ہوگئی ۔

بھائیو اب بھی سنبھلو ہمدردی قومی اختیار کرو مجبور ۔ بیکس ۔ یتیم ۔ مسکین ۔ طالب العلمونکی خبر لو آپس مین ملے جلے رہو نصیحت کی مجلسون مین ضرور حاضر ہوا کرو ورنہ ابھی کیا ہوا ہے یہ ہوا کیا ہے اور تو روتا ہے کیا آگے آگے دیکھنا ہوتا ہے کیا ؛ آدمی تو سبحان اللہ پیغمبرزادے ہی ہین

اور انہیں بھی یتیم مسکین طالب العلم انکو گویا تو یتیم فدا ہی تھا جی حیوان اسمین بھی وہ
جو نہایت ذلیل و نجس سمجھا جاتا ہے جیسا کتا جو اگر کسی برتن کو جو ٹھا کر دے
تو اوسکو سات بار دہونے کا حکم ہے اسمین بھی ایک بار مٹی سے مانجنا چاہیے
ایک بار وہ کہین نہایت پیاسا تھا اوسپر ایک بدکار عورت کو ترس آگیا
اور اوسنے اوسکو پانی پلا دیا بس پھر کیا تھا اتنی مہربانی خدا کو بھا گئی اور اوس
عورت کو بخش ہی تو دیا۔ صاحبو غور فرماؤ کہ پیاسے کتے کو پانی پلانے سے
بدکار عورت بخشی جاسے تو کیا ہمکو کبھی امت مرحومہ کے طالب العلم بھوکے
یتیمونکے پیٹ بھرنے سے ہمارا رب ہمکو نہ بخشیگا ضرور بخشے گا اور بڑی
بخشش فرمائے گا آہ جتنا اُن بی بی کو پیاسے کتے پر ترس آگیا تھا اے
کاش ہمکو یتیم امت مرحومہ پر اتنا بھی ترس آجاتا تو یقیناً ہمارا بیڑا پار تھا
آہ اے شیفتگان محمد رسول اللہ صلعم کیا محبت کی علامت یہی ہے کہ
اپنے سچے برحق رسول کی امت پر اتنا ترس بھی نکھاؤ گے جتنا بنی اسرائیل
کی ایک عورت نے کتے پر ترس کہایا حیف صد حیف۔ بھائیو اَحسِنُوا كَمَا
اَحْسَنَ اللّٰهُ اِلَيْكُم ؎ خواہی متمتع شوی از نعمت دنیا ٭ با خلق کرم
کن چو خدا با تو کرم کرد ٭ بھائیو غریب نوازی کیجیے کس مپرس کی پریشان حال
ہو جیے بے پناہ کے پناہ بنیے آپ جتنی دوسرونپر مہربانی فرمائینگے اتنی بلکہ
اُس سے زیادہ خدا کی نظر عنایت آپ پر توجہ فرمائیگی اپنی بھلائی کی یہی
ترکیب ہے کہ دوسرونکے ساتھ بھلائی کیجیے رسول اللہ صلعم نے فرمایا
مَاكَانَ الْعَبْدُ فِي عَوْنِ اَخِيهِ كَانَ اللّٰهُ فِي عَوْنِهٖ بندہ جبتک اپنے بھائی کا
مددگار رہتا ہے خدا اُسکا مددگار رہتا ہے سچ کہا ہے

کہ جُد وَلَا تَمْنُنْ فَاِنَّ الْفَائِدَةَ اِلَيْكَ عَائِدَةٌ

اسی یقین نے صحابہؓ کو ایک کر دیا بھائی بھائی بنا دیا قومی فلاح پر
ایسا شیفتہ کر دیا کہ اُنکی آرزو یہی ہو گئی کہ جو کچھ مل سکے اُسکو قوم ہی کے

نفع رسانی مین فدا کر دینا چاہیے صحابہ کرامؓ کے ایثار کی چند روایتین سن رکھنے
شاید کچھ پسند ہو۔ ہجرت کیوقت ابوبکرؓ کے پاس چھتیس ہزار اشرفیان تھین
اونہون نے ایک ایک کرکے مسلمانونکے کام مین اوڑا دین۔ عثمانؓ نے
قوم کی آسایش کے لئے ۳۵ ہزار درم پر بیر رومہ خرید کر وقف کردیا اور
ہمیشہ قومی کامون مین لاکھون صرف کرتے رہے سبحان اللہ۔ ایک بار
مدینہ مین قحط پڑا اور عثمانؓ کے سو اونٹ غلہ کے آئے مدینہ کے دوکاندار
ٹوٹ پڑے خریدار سوائی ڈیوڑھے دونے دینے لگے آپنے فرمایا میرا غلہ
اس سے بھی زیادہ نفع پر اوٹھتا ہے لوگون نے کہا مدینہ کے خریدار تو سب
یہان موجود ہین اب زیادہ کون دینے والا ہے؟ فرمایا کم سے کم دس گونہ
میرا اللہ تعالیٰ دینے کا امیدوار کرتا ہے یہ فرما کر تمام غلہ غریب مسلمانون پر
تقسیم کردیا۔ مسلمانونکی خیرخواہی مین بخشش کا تو یہ حال تھا اور ذاتی صرف
کی حالت یہ تھی کہ آپ اپنی خلافت کے زمانہ مین ممبر پر خطبہ پڑھتے تھے اور
ایک موٹا تہ بند عدن کا بنا ہوا کوئی ۱۲؍ کا باندھے ہوئے تھے جب یہ آیت
لَن تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰی تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ۵ اوتری تو ابوطلحہؓ نے
اپنا بیرحا باغ قوم پر سے فدا کردیا جسپر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
مارے خوشی کے فرمانے لگے بَخٍ بَخٍ ذٰلِكَ مَالٌ رَابِحٌ آخاہ یہ مال تو بڑی
نفع کا ہے پھر آپنے اسکو انہین کے قرابت مندون مین تقسیم کردینے کو
فرمایا۔ زید ابن حارثہ کے پاس ایک گھوڑا تھا وہ انکا نہایت پیارا تھا اونھون نے
اوسیکو قوم پر سے فدا کیا عبداللہ ابن عمرؓ کے پاس ایک لونڈی تھی وہ اوسپر
ہزار جان سے فدا تھے اونھون نے اوسیکو آزاد کردیا وہ اوس باندی پر
ایسے عاشق تھے کہ فرماتے اگر مین خدا کے نام پر کوئی چیز دیکر واپس لیتا
تو وہ یہی باندی ہوتی کہ اوس سے مین نکاح کرلیتا۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عبرت کے لئے قرضدار مردہ کا جنازہ نہین پڑھتے

حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے حکمت عملی پر ہزار آفرین ہے دیکھئے اس رکاوٹ مین کیا کیا مصلحتین ہین اولاً تو دیندار مرنیکا عیب و نقصان کتنے زور سے ثابت ہوگیا دوسرے دلجل یک جان چند قالب مسلمانون مین سے کسی نے اُسکے قرضکو اپنے ذمے کرلیا تو غریب میت دینیکے عذاب سے مفت مین رہا ہوگیا۔ ایک جنازہ آیا آپ نے پوچھا اس شخص پر کسی کا کچھ دین ہے! لوگون نے کہا "ہان" فرمایا "اداکی صورت ہے؟ کہا گیا "جی نہین" فرمایا تو تم اسکا جنازہ پڑھ لو علیؓ سے کے سخاوت سے نہو سکا کہ آپکے موجود رہتے ایک مسلمان بھائی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نماز جنازہ کی برکت سے محروم رہے بس آپ نے تمام قرض اوسکا اپنے ذمہ گانٹھ لیا قرض لینا ہرچند کہ ایک جایز فعل ہے خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی بارہا قرض لئے ہین بلکہ یہ بھی فرمایا ہے جو قرضدار قرض اداکرنیکی نیت رکھتا ہے خدا اوسکا دین اداکرا دیتا ہے اور یہ بھی فرمایا ہے کہ قرضدار کے ساتھ خدا ہوتا ہے قرض دینے والے کے لئے یہ فضیلت ہے کہ صدقہ سے قرض دینے کا ثواب زیادہ ہے مگر چونکہ اسمین محتاج بندہ کا حق ہوتا ہے اسلیئے اسکے اداکا نہایت تاکید کیساتھ حکم کیا گیا ہے۔ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عذاب قبر کے ساتھ عذاب دین سے بھی پناہ مانگا کرتے تھے پوچھا گیا کہ دین ایسا سخت گناہ ہے جو آپ ہر نماز مین اس سے پناہ مانگا کرتے ہین؟ فرمایا ہان جب آدمی قرضدار ہوتا ہے تو اکثر جھوٹھ بولتا ہے اور وعدہ کرتا ہے اور پھر اوسکو پورا نہین کرتا اور یہ نفاق کی علامتین ہین۔ قرضدار کی روح قرض ادا ہونے تک معلق رہتی ہے۔ ادائے قرض مین اسقدر اہتمام چاہیئے کہ اگر رات کو اداکرسکے تو دنکا انتظار نہ کرے افسوس کہ اس زمانہ مین لوگ کیسے نادہند ہوگئے ہین کہ وقت پر اداکرنا چہ معنی دارد قرض سے انکار کرجانے کی کوشش رکھتے ہین آخر نوبت نالش کی

آتی ہے اوسکے ثبوت مین کسقدر پریشانی وزیرباری ہوتی ہے اس بدبختی کا پہل خدا نے یہ دیکہا دیا کہ اب معتبر آدمی کو بہی قرض ملنا دشوار ہوگیا۔ روپیہ بیکار موجود ہوتے ہین مگر قرض دیکر لڑائی تکرار مخالفت کوئی کیون اختیار کرے اسلئے قرض کا دستور ہی رخصت ہوا ہیچ کہ کرد و نیافت۔ جاے غور ہے کہ خدا و رسول کو قوم کی رعایت کسقدر منظور ہے کہ ایک ادنے شخص کی بہی حق تلفی منظور نہین ہوتی۔ مصعب بن عمیر ایک مالدار شخص تھے مگر قوم پر مال تصدق کرتے کرتے آخر یہ ہوا کہ انتقال کیوقت ایک مختصر تہہ بند کے سوا اور کچہہ نہ تھا وہی اونکا کفن ہوا اس چہوٹے تہہ بند سے تمام بدن نہ ڈھک سکا تو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سر کو ڈھانک دو اور پیرونپر گہاس ڈال دو اور فرمایا اس شخص پر ایک وہ وقت بھی گذرا ہے کہ مین نے اونپر دو دو ہزار درم کا حلہ دیکہا ہے۔ ایک یہ لوگ بہی شیر خدا تھے جنہون نے دنیا کو اپنے خدا پر سے تصدق کر دیا ایک ہم ہین کہ دنیا ہی کو اصل سمجہتے ہین اور عاقبت کی خبر تک نہین اور مہربانی کیا تو آخرت کو مفت قبول کرنے پر راضی بہی ہوگئے ؎ دنیا طلبی و ہم خدا میخواہی ؛ این ناز بخانہ پدر باید کرد ؛ بہائیو سوچو کہ ؎ دنیا طلبیدیم و بمطلب نرسیدیم ؛ آیا چہ بود عاقبت نا طلبی ما ؛ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہجرت کی تو صحابہ کرامؓ نے قومی امداد کے لئے گہر۔ وطن۔ کنبہ۔ برادری۔ یار۔ دوست۔ مال۔ اسباب تجارت۔ زراعت۔ مان۔ باپ۔ بال۔ بچے۔ سب چہوڑ کر ستو باندہ باندہ کر حضرت کے ساتھ ہو لئے۔ انصار نے مہاجرین کے ساتھ ایسی ہمدردی برتی جسکی نظیر آجتک کسی قوم مین نہین پائی گئی اونکی ایسی خاطر مدارات کی کہ اونکو سب چیزون مین آدہے آدہ کا حصہ دار بنا لیا مکان مین گہر مین۔ دوکان مین۔ تجارت مین۔ زراعت مین۔ باغات مین۔ جاگیر مین برابر کا شریک کر لیا ایک دکہ نہین سب کے سب مہاجرین کو

اندہیر کردیا کہ جسکی دو بیبیان تہین اون مین بہی اپنے مہمانونکو مجاز کردیا کہ
تم جسکو پسند کرو مین طلاق دوان اوربعد عدت تم اوس سے نکاح کرلو ایک
دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے یہان مہمان آئے آپ نے
ازواج مطہرات کے پاس آدمی بہیجکر مہمان کیلئے کچھہ طلب کیا معلوم ہوا کہ کسی کے
پاس کچھہ نہین ہے تو آپ نے اپنا مہمان ابو طلحہؓ کے حوالہ کیا اونکے یہان
بہی صفایا تہا فقط بچون کے لئے کسی قدر روٹی تہی شب کو بی بی سے کہا
بچونکو بہلا کر سولادو اور چراغ کو اشتعال کے بہانے گل کردو تاکہ ہملوگ
منہہ چلادین اور ماحضر مہمان کہالے آخر تمام گہر گہر بچے تلک فاقہ مستی مین
خوش رہے - اور جو کچھہ تہا مہمان نوازی مین صرف کیا گیا سبحان اللہ جب
اونہون نے اپنے کو قوم کی محبت مین مٹایا تو خداوند عالم نے بہی ایسا نوازا
کہ فقیری کو بادشاہی سے جہٹ پٹ بدلکر اپنا وعدہ اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ
أَقْدَامَكُمْ کا پورا کر دیکہایا کسی نے خوب کہا ہے ؎ دمی پہلے محبت مین
مٹ لے تو بنے ؛ جب ملے خاک مین دانہ تو شگوفہ نکلے ؛ ابہی تک تو مین نے
صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے ہمدردی قومی کا مختصر حال بیان کیا آیندہ
یہ دکہانا ہے کہ ایسی ہمدردی اس زمانہ مین بہی کہین کے مسلمان برتتے ہین
یا کہ جہان سے سب نعمت چہنین وہان یہ بہی چہن گئی تو اسکا جواب سب کو
معلوم ہے کہ مسلمانون مین ایسی ہمدردی کا نمونہ اب کہین نہین سُنا جاتا
بلکہ انمین تو محبت کی جگہہ عداوت اتفاق کی جگہہ نفاق صفائی کی جگہہ
کدورت بہر گئی خود تو کچھہ کیا کرینگے اگر اتفاقاً کوئی خدا کا بندہ کبہی خیر کام کی
تحریک کرتا ہے یا کوئی قومی کام جاری کرتا ہے تو بجاے اوسکے امداد
کرینگے اس کارخانہ ہی کو شکست دینے کی کوشش رہتی ہے مین بہت
دور دور شہرون مین برابر جاتا رہتا ہون مسلمانون مین شقاق نفاق
دیکہہ دیکہکر دل ایسا کباب ہو رہا ہے کہ بڑی حسرت سے جہان خواص ہے

دریافت کرتا ہون کہ بھائیو! کہین آپکی نظر مین دس یا پنچ مسلمان بھی ایسے
ہین؟ جو ایک دل ہون کہ اس منڈلی کی بین بھی زیارت تو کر لون سوا
نہین نہین کے ہان ابھی تک کسی نے نہین کہا آہ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ
حقیقت یہ ہے کہ جب اللہ تعالیٰ مسلمانون کی بدچلنی سے ناراض ہوا تو اول
آفت یہی اوتاری کہ اونسے ہمدردی چھین لی بس اس ایک آفت نے قیامت
ڈھا دی کہ ساری نعمتین چھن گئین اور رہی سہی بھی چھنی جاتی ہین ۵
پہلی ہی سے نہ تھی مری کچھ قدر و منزلت ؁ پر شب کے منتون نے ڈبو دی
رہی سہی - بھلا ایسے چال والی قوم کے ترقی کی کیا امید کی جا سکتی ہے
ہان جن جن کوششون و مشقتون سے ہمارے اگلے اسلام پھیلا گئے ہین
اونکو عیسائی لوگ اپنی عیسائیت کے پھیلانے مین البتہ برتتے ہین اونکی
کوشش اگر آپ کو معلوم نہ ہو تو اسوقت سنئے اور عبرت کا سبق لیجئے
پادریون نے اپنے دین کے اشاعت کے لئے دو سوسائٹیان قائم
کی ہین (۱) ٹرک سوسائٹی (۲) بائبل سوسائٹی - دونون قومی چندہ سے
قائم ہین - ٹرک سوسائٹی کی آمدنی فقط شہر لندن سے ڈیڑھ کرور روپیہ سے
زیادہ ہے اور بائبل سوسائٹی کی آمدنی ٹرک سوسائٹی سے بھی کہین بڑھی
ہوئی ہے - ہندوستان مین جسقدر ولایتی پادری اور ہندو عیسائی مشن
کام کرتے ہین سب ٹرک سوسائٹی سے تنخواہ پاتے ہین - ہندوستان مین
پانسو ولایتی پانسو اور اونکے ساتھ ہین لاکھہ کشمشٹ اس کام کے لئے
متعین ہین اور اونکا کام یہی ہے کہ جو دین تمام دینون مین برحق و برگزیدہ ہے
یعنے اسلام وہ سب سے کھلے خزانہ اسلام اور بانی اسلام کی اہانت اور اونپر
اعتراضونکی بھرمار کرتے پھرتے ہین یہ لوگ اسلام یا جس مذہب کے
مخالفت مین کوئی بڑی چھوٹی کتابین لکھتے و چھاپتے ہین اون سب کا
خرچ بھی اُسی سوسائٹی سے دیا جاتا ہے اور مشن اسکولون کا خرچ جسمین

ایک لاکھ سے زیادہ وہ بچے تعلیم پاتے ہین جو ابھی تک عیسائی نہین ہوئے ہین اور مشنری عورتین جو شہرون مین کام سکھانی اور پڑھانی آتی ہین اور شفاخانا اور دوائیان جو مشن کے طرف سے مقرر ہین اون سب کا خرچ بھی ایسی سوسائٹی سے ملتا ہے - امریکن مشن اور مکتی فوج اونکی علاوہ ہے صرف ٹرک سوسائٹی کے کوشش سے اسوقت تیرہ لاکھ آدمی فقط ہندوستان مین عیسائی ہوچکے بڑی بُردان پادریونکو یہ ہاتھ لگی ہے کہ ہر قوم کی لاوارث بچے بھی اُچک لیجاتے ہین جسکی تعداد اسوقت تک ایک لاکھ تیرہ ہزار سے زیادہ ہوچکی ہے -

یہ بات کسقدر افسوس وحسرت کے لایق ہے کہ ہزارون وہ بچے جنکے کانون مین پیدا ہونیکے وقت اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ پکارا گیا تھا وہ ناچار لاوارث عاجزی ومحتاجی سے کرورون مسلمانون کے موجود ہوتے ہوے اُس قوم کے ہاتھ جا پھنسے اور کھینچے جاتے ہین جنہنے اونکو توحید کے بدلے تثلیث سکھائی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو خدا کا بیٹا منوایا موحدونکو مشرک بنایا -

یاد رکھیے کہ جسطرح ہمپر آپ پر مسلمان ہونا ضروری ہے اسیطرح ہم اس بات کے بھی مامور ہین کہ مسلمانون کے تعداد بڑھانے کی کوشش کرین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تَزَوَّجُوا الْوَلُوْدَ الْوَدُوْدَ فَاِنِّیْ مُکَاثِرٌ بِکُمُ الْاُمَمَ (مشکوٰۃ) یعنے ہمکو یہ حکم ہوتا ہے کہ تملوگ ایسے عورتون سے نکاح کرتے جاؤ جو بہت جنے والیان اور محبت والیان ہین کیونکہ مین تملوگونکی کثرت کے سبب سے اور اُمتونپر فخر کرونگا -

اے اپنے سچے رسول پر سے قربان ہونے کا دم بھرنیوالو کیا آپکے نزدیک اس سے زیادہ بھی مذہب کے لئے کوئی فتنہ ہے کہ ہزارون وہ بچے جنکے ماباپ کے رگ و پے مین کوٹ کوٹ کر محمد الرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی

محبت بھری ہوئی تھی اب وہ ناچار خراب خستہ حال آپکے رہتے ہوئے ایسے
مخالفون مین جا پڑے جنہون نے انکو رسول اللہ کے عاشق ہونے کے
بدلے دشمن رسول بنا دیا۔

کیون حضرات اہل ایمان کیا حمیت اسلام اسی کا نام ہے کہ خدا کے سچے
دین اسلام کا راس المال لٹ رہا ہو اور ہم اوس خدا کے بندے کہلا کر
پاؤن پسارے بے خبر سوتے رہین۔

اے امت محمدیہ کیا آپکے دلونکو یہ بات نہین ہلاتی اور بے چین و بے قرار
نہین کرتی کہ باغ امت محمدی کے ہونہار پودے یون برباد ہون اور ہم
اوس اولوالعزم پیغمبر کی امت موجود رہتے ہوئے اونکی خبر نہ لین جنکے فیض و
جود سے دوست دشمن سب نے فائدہ اوٹھایا اور جس کے بخشش و
کرم کا غیرون پر یہ حال تھا کہ ہزارون اسی صفت سخاوت کو معجزہ جانکر
مسلمان ہوگئے شادی بیاہ چھٹی چھلے نمک چشی مکتب پرب تیوہار وغیرہ
مین حد سے زیادہ بے تکلف اوڑا کرین اور امت مرحومہ سے یہ غفلت۔

حضرات جاے انصاف ہے کسی کے آمین بالجہر نکہنے و رفع یدین نکرنے پر
تو ہم اوسکو محب رسول ہونے سے خارج سمجھنے لگتے ہین اور دوسرے
فریق مجلس میلاد شریف مین شریک نہونیکو مخالفت رسول کی دلیل
ٹھہراتے ہین دونون فریق انصاف کرین کہ حقیقت مین یہ لوگ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کا اُنس نہین رکہتے یا وہ لوگ جو اختیار رہتے ہوئے
خود یتیم لاوارث امت محمدیہ کو عیسائیون کے دست برد سے کافر ہوتے
ہوئے دیکھکر اونکی کفالت کا ذمہ نہین کرتے۔

آہ۔ اولاً تو وہ لاوارث یتیم شب قوت کو محتاج پڑے مرا کئے اور خبر لی تو
عیسائیون نے ہ کب اسیرونکی صیاد خبر لیتے ہین ؟ اور جو لیتے ہین تو
مقراض سے پر لیتے ہین۔ اصل یہ ہے کہ ہمارے شامت نے

خانہ جنگی کے نشہ مین ہمکو ایسا چور کر دیا ہو کہ ہمین ان باتون مین غور کرنیکا کبھی
ہوش بھی نہ ہوا - آہ - یہ وہ نشہ نہین جسے ترشی اوتار دے مگر ہملوگونکو
اب ہوش سنبھالنا ضرور ہے - اب زمانہ ہمین سب کچھہ تعلیم کر رہا ہے -
اور ساتھی بہت بڑھ گئے - اور بڑھتے جاتے ہین ہ تو دستگیر شوای
خالق کریم کہ من بپیادہ میرم وہمرہان سوار ا سنہ ۵ ا ر ۱۶ ر ۱۷ ر شوال کو
کانپور مین ایک عظیم الشان جلسہ اسی غرض سے منعقد ہونیوالا ہے
کہ مسلمانون کے اختلاف کے سبب جو مذہب اسلام پر نہایت صدمہ
پہنچ چکا اور ہنوز اوسکی اصلاح کہین نہ ہوسکی آخر یہ مرض ہے تو لامحالہ اسکا
علاج بھی ضرور ہے لِکُلِّ دَاءٍ دَوَاءٌ یہ اختلاف مذہبی تو ہمسے زیادہ عیسائیون
مین ہے مگر وہ کچھہ ایسا مخفی سا ہو رہا ہے جسکا صدمہ قوم پر سر سو نہین
پڑتا - بلکہ بظاہر معلوم ہی نہین ہوتا کہ ان مین اختلاف مذہبی کچھہ ہے بھی
اونکا اصول یہ ہے کہ ہر کام مین کمیٹی ضرور ہے اوس مین ہر شخص آزاد
راے دینے کا مجاز ہوتا ہے - اور آزادی کے ساتھہ خوب ایکدوسریکی
مخالفت کرتے ہین تحریرین شایع ہوتے ہین - مگر جب کوئی راے پاس
ہو جاتی ہے تو مخالف بھی اوسکی ایسی موافقت و تائید کرتا ہے کہ گویا
وہ اوسی کی راے پاس ہوئی ہے -
صحابہ کرامؓ مین مسائل کا کیا کچھہ تہوڑا اختلاف تھا بعض حکم کے فرض ہونے
مین اختلاف نماز کے بعض احکام مین اختلاف زکوٰۃ کے بعض احکام مین
اختلاف حج کے بعض احکام مین اختلاف عمرہ کے بعض احکام مین اختلاف
وغیرہ وغیرہ انہین کا اختلاف تو ہے جسکو آج دلیل پکڑ پکڑ کر ہملوگ
مخالفت کی آگ کو بھڑکا رہے ہین مگر ساتھہ اسکے سبحان اللہ کیسی
باہمی کیسی ہمدردی کیسی اخوّۃ تھی کہ شنا بدو باید - پیارے مسلمانون یاد
رکھیے کہ جسقدر آپکو اختلافی مسایل جزیہ مین جہان بین ضرور ہے اوس سے

بہت زیادہ آپس پر آپسمین محبت رکہنے اور ملے جلے رہنے کی سخت تاکید ہے بلکہ یہ ایسا فرض ہے کہ بغیر اسکے نہ تو کوئی عبادت قبول ہو سکتی اور نہ جنت نصیب ہو سکتی رسول اللہ صلعم نے فرمایا لَا تَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ حَتّٰى تُؤْمِنُوا وَلَا تُؤْمِنُوا حَتّٰى تَحَابُّوا اَوَلَا اَدُلُّكُمْ عَلٰى شَيْءٍ اِذَا فَعَلْتُمْ تَحَابَبْتُمْ اَفْشُوا السَّلَامَ بَيْنَ

اللہ تعالی نے کلام شریف مین کن کن تاکیدی لفظون سے ایک رہنے کے لئے فرمایا ہے وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا الخ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ اِخْوَةٌ فَاَصْلِحُوا بَيْنَ اَخَوَيْكُمْ اَطِيعُوا اللّٰهَ وَرَسُولَهُ وَلَا تَنَازَعُوا فَتَفْشَلُوا وَتَذْهَبَ رِيحُكُمْ وَاصْبِرُوا

ہملوگ اپنے اون سند یافتہ اگلونکی رفتار کیون نہین اختیار کرتے کہ جس مذہب والیکو جو مسئلہ حق معلوم ہو اللہ سے ڈر کر اوس پر عمل کر اور اپنے فہم کے مخالف بھائیونکو اون کے فہم پر چھوڑ دی اسلام کے دشمن عیسائیون نے پہلے آپ ہی یہ اچھی چال چلن سیکھے اب آپس [illegible] یہ رفتار جس سے وہ اپنے فہم کے موافق اپنے [illegible] دنیاوی ملکی قومی [illegible] کام نہایت ہی شایستگی سے برتتے ہین سیکہو رسول اللہ صلعم نے فرمایا كَلِمَةُ الْحِكْمَةِ ضَالَّةُ الْمُؤْمِنِ جو دانائی کی بات ہے وہ مسلمانون ہی کی کہوئی [illegible] یعنے جہان ملے لے لو سیکہلو ؎ مثلاً [illegible] ہر دوکان کہ [illegible] جیساکہ اور اور جگہہ کے مسلمانون نے شروع کیا ہے مثلاً جہان جہان یتیم خانے کہلتے ہین وہان ہمارے بفضلہ تعالے مذہبی اختلاف کے سبب کوئی فریق علیحدہ نہین ہے بلکہ ہر قسم کے مسلمان اسمین برابر [illegible] رکہتے ہین اور اپنے صدقات کے اکثر رقوم مثلاً ایصال ثواب پیر فقیر ونکی طعام داری تیجا چہارم میت کے اسباب یہ سب رقمین اب یتیم خانےمین داخل کی جاتی ہین حضرات اہل تشیع و اہل سنت الجماعت سب مذاہب والے بخوشی شریک و معین ہین۔

اے حضرات حاضرین اسوقت یہ عاجز بھی رسول اللہ کے لاوارث بے پناہ
بے والی امت مرحومہ کے طرف سے وکالتاً یہی عرض کرنے کو کھڑا ہوا ہے
کہ آپ لوگ بھی خوش رفتار لوگون کی چال سیکھین اور زمانہ کی رفتار و رخ دیکھ کر
چلین اور نہین تو ؎ ہرگز بکعبہ نرسی اے اعرابی * این رہ کہ تو میروی
بترکستان است * خدا اور رسول کے راضی کرنیکا عمدہ سے عمدہ کام کیا
ہا ہین لوگ ایسے گئے گذرے ہین جو نہین کرسکتے نہین نہین ہم بھی پہلو
مین دل دل مین ایمان ایمان مین جوش رکھتے ہین ہم اتنا کرسکتے ہین جو
اکثرون سے ناممکن ہے - اگر خدا ہمکو کوئی ایسے عمل کی توفیق دے جس سے
ہمکو اپنے دل سوز شفیق رسول کریم کا ساتھ نصیب ہو سکے تو کوئی مسلمان
ایسے بابرکت عمل سے غفلت نہین کرسکتا ہے - اگر غفلت کرے تو صاف کہا جاویگا
کہ یہ اپنے رسول کا دلدادہ نہین ہے رسول کے ساتھ ہونیکا نسخہ خود
رسول بتا گئے ہین کہ اَنَا وَکَافِلُ الْیَتِیْمِ فِی الْجَنَّۃِ ھٰکَذَا یعنے مین اور یتیم کی کفالت
کرنے والا جنت مین یون قریب قریب ہونگا - اور کلمہ کی اور بیچ کی انگلیونکو
قریب قریب کرکے دکھا بھی دیا - اور یہ بھی ارشاد فرمادیا کہ مسلمانون کے
گھرون مین بہت اچھا گھر وہ ہے جس مین یتیم ہو اور اوسکے ساتھ اچھا سلوک
کیا جاوے اور سب سے برا گھر وہ ہے جس مین یتیم ہو اور اوس سے بدسلوکی کیجاوے
اب ان سب تقریرونکا خلاصہ معلوم فرمایئے اور تجربہ کرکے دیکھ لیجئے [illegible]
کہ اب بفضلہ تعالیٰ اکثر جگہ کے مسلمانون کی آنکھین کھلتی جاتی ہین [illegible]
درست ہوتے جاتے ہین - لوگ آپسمین موافقت کی کوشش کررہے ہین
لاہور - مدراس - بنگلور - دہلی - جبل پور - [illegible] وغیرہ مین یتیم خانے بھی
جاری ہوگئے ہین - ہر مذہب کے مسلمان اس قومی کام کی طرف
یکدل ہوکر سعی کررہے ہین - ہر قسم کی آمدنیون مین تھوڑا تھوڑا انکے
واسطے ہر غریب و امیر مقرر کرتا جاتا ہے ہر قسم کے صدقات اب یتیم خانون

بھیجے جاتے ہین آور اس کام کے لئے بڑے بڑے اولوالعزم اور صاحب
عظمت و حکومت ہزارون کوس سفر کرتے پھرتے ہین اور دیس و وطن
سکھہ زن فرزند سب کو چھوڑ چھاڑ کر یتیم خانہ کے لئے اللہ کے واسطے بھیکھہ
مانگتے پھرتے ہین حمیت اسلامی کا تقاضا یہ ہے کہ ہم لوگ بھی اپنے اللہ میان
کے فقیر بنین جسکا صلہ دین و دنیا کی بادشاہی ہے ۵ گدا ے حضرت حق
باش و بادشاہے کن ٭ مکن مخالفت او ہمہ خواہی کن ٭ توجو صاحب اس
خدمت کو منظور فرماوین کہ خانہ بخانہ تشریف لے جاکر ہر غریب و امیر
سے جو وہ خوشی سے منظور کرین لکھوائین آنکو کل بچپن گھر نام و نشان و قسم
اعانت و مقدار وغیرہ لکھکر تحصیلی کاغذ مرتب کر کے ایک ہفتہ کے اندر
بغائت مہربانی واپس کرنا ہوگا۔ پھر یتیم خانہ اسکو اپنے تحصیلدارون
برابر تحصیل کراتا رہیگا آپ لوگونکو بھی ایک بار خانہ بخانہ جاکر منظوری
کرانے کی تکلیف گوارا کرنی پڑیگی کہ جو حقیقت مین عین راحت ہے ۵
منت منہ کہ خدمت سلطان ہمی کنی ٭ منت شناس ازو کہ بخدمت بداشتت
اور یتیمون کے طرف سے دوسری گذارش یہ ہے کہ آپلوگ خود اپنی آمدنیون
سے محض خفیف رقم جو کسی طرح بھی ناگوار ہونیکے قابل نہ ہو جسکی چند
صورتین ذیل مین گذارش کیجاینگی دینا منظور فرمائین جیسا اور شہر والونے
یتیم خانونکے لئے اور لوگون نے منظور کیا ہے۔ مثلاً۔

۱	غلہ برکت	۷	فی دوکان	۱۳	مچھلی والونسے روزانہ
۲	ماہوار	۸	فی تھان	۱۴	ترکاری والونسے روزانہ
۳	سالانہ	۹	کپڑونکے ٹکڑے	۱۵	کاشتکارونسے فصل پیچھے فی ہل
۴	اعانت یکمشت	۱۰	ڈبہ	۱۶	ایصال ثواب اموات
۵	فی روپیہ	۱۱	چرسہ فی کوڑی	۱۷	شکرانہ
۶	فی مقدمہ	۱۲	گوشت والونسے روزانہ		

مسلمانون! اگر تم واقع مین حضرت رسول سید المرسلین شفیع المذنبین کی شفاعت کا
شوق ذوق رکہتے ہو تو اونکی اوس پیاری امت یتیمون پر شفقت کرو جسکی اوپر رسول اللہ
صلعم عمر بھر فریفتہ رہے اور اوسکے قیامت تک کیواسطے سعی کر گئے ہ رہی طاقت
گفتار اور اگر ہو بھی تو کس امید پہ کہئے کہ آرزو کیا ہے - والسلام -

---

اس تقریر کے تمام ہونیکے بعد لوگون نے یتیمون کیلئے اپنی اپنی اسم نویسی شروع کرائی
کسی نے یکمشت اعانت کی - اکثرون نے کم و بیش ماہانہ ادا کرنا منظور کیا - کسی نے حسب
ہدایت وعظ مختلف قسم کے کپڑون کے ٹکڑے داخل کئے - حاضرین جلسہ سے خانہ بخانہ جا جا کر
یتیمون کیلئے چندہ حاصل کرنیکی استدعا کیگئی - لوگون نے منظور کیا - اور نقشہ ذیل مرتب کرکے
ہر ممبر و نکے حوالہ کر نے اور یتیم خانہ کی افتتاح کی خبر اخبار و نمین بھیجنے کی رای پاس ہوئی - پھر جناب
مرزا وجاہت حسین صاحب - بی - اے - سکریٹری جلسہ ہذا نے مضمون ذیل لکھا اور
فوراً انگریزی اخبار و نمین تار دیا گیا -

نقشہ جو نزد ممبران واسطے خانہ پری کے بھیجا گیا

جناب صاحب ممبر یتیم خانہ تسلیم - براہ یتیم پروری تحلیف یتیم پروروںکی
نام لکہوا کر اس نقشہ کو ایک مہینے کے اندر واپس فرمائیے - خدا آپکا
بھلا کرے - والسلام -

نمبر	نام	نشان	اعانت یکمشت	سالانہ	ماہوار	فی روپیہ	فی مقدمہ	فی دوکان	فی تہان	غلہ برکت	کپڑونکے ٹکڑے	ڈبہ ٹین	چرسہ فی کوڑی	گوشت والون سے روزانہ	مچھلی والون سے روزانہ	ترکاری والون سے روزانہ	کاشتکارونسے ہر فصل مین فی ہل	ایصال ثواب اموات	شکرانہ شادی و ولادت و فتح مقدمہ وغیرہ

مضمون تار

To Telegraph office Calcutta — From Telegraph office Arrah

To The Editor of Englishman &c &c. — Moulvi Abu mohammad Ibraheem President General meeting Arrah.

Mohammadans met here to-day to start orphanage under the presedentship of moulvi Abu mohammed Ibraheem, secretary to Madrassah Ahmadia Arrah. Respectable mohammedans agreed to visit houses to solicit aid. They expressed readiness to help the undertaking in various ways. Subscription raised towards this work. Help from persons of all creed and caste shall very thankfully be accepted.

انگلشمین   اسٹیٹسمین   رئیس اینڈ رعیت   انڈین ڈیلی نیوز

لڑکیاں بورڈنگ میں نو برس سے زیادہ عمر کی نہیں رہ سکتی - بارہ برس سے زیادہ عمر والی لڑکوں
کے لیے ضرور ہے کہ اپنی شائستگی کی سارٹیفکٹ بھی داخل کریں - بورڈنگ کو اختیار ہے کہ ایک
[illegible]رہ میں جتنے لڑکوں کو مناسب جانے جگہہ دے - طلبہ کو چاہیے کہ پہلے بذریعہ درخواست اپنے
داخل ہونے کی منظوری کرالیں اور جو درجہ منظور ہو اسکی صراحت درخواست میں کردیں
[illegible]سے بورڈنگ اپنے جس قاعدہ کو حسب تجربہ و ضرورت رد و بدل کرنا چاہے کر سکتا ہے -

تفصیل سامان راحت مع مقدار مشاہرہ بورڈنگ مدرسہ

درجہ	داروغہ	اتالیق	خادم	مکان معہ اثاثہ درجہ	روشنی	پکوائی طعام و ظروف وغیرہ	اجرت شست و شوئے پارچہ	اجرت حجام	طعام	ناشتہ	تفصیل طعام			مشاہرہ		
														بورڈنگ	مدرسہ	میزان
۱	〃	〃	〃	〃	〃	〃	〃	〃	〃	〃	چاول رام سال	دال	گوشت خصی گھی کا پکا ہوا اتفاقاً ترکاری -	ہے	ہ	عہ
۲	〃	〃	〃	〃	〃	〃	〃	〃	〃	〃	چاول جوشاندہ	〃	گوشت گاو یا گاومیش تیل کا پکا ہوا کبھی ترکاری	چہ	للعہ	لعہ
۳	×	×	×	〃	〃	×	×	×	〃	〃	چاول رام سال	〃	گوشت خصی گھی کا پکا ہوا اتفاقاً ترکاری -	ے	للعہ	عہ
۴	×	×	×	〃	×	×	×	〃	〃	×	چاول جوشاندہ	〃	گوشت گاو یا گاومیش تیل کا پکا ہوا اتفاقاً ترکاری	ہے	ے	ہے